بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۳۱ امان ۱۳۴۵ ہش ، ۷ ذوالحجہ ۱۳۸۵ھ ، ۳۱ مارچ ۱۹۶۶ء | نمبر ۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ اس بات کا نام ہے کہ انسان دُعا اور تدبیر دونوں سے کام لے

جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے ہر ایک مشکل اور تنگی سے نجات کی راہ اس کیلئے پیدا کی جاتی ہے

"تقوے اس بات کا نام ہے کہ جب وہ دیکھے کہ میں گناہ میں پڑتا ہوں تو دعا اور تدبیر سے کام لیوے۔ ورنہ نادان ہوگا خدا تعالےٰ فرماتا ہے مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ کہ جو شخص تقوے اختیار کرتا ہے وہ ہر ایک مشکل اور تنگی سے نجات کی راہ اس کے لئے پیدا کر دیتا ہے۔ متقی درحقیقت وہ ہے کہ جہاں تک اس کی قدرت اور طاقت ہے وہ تدبیر اور تجویز سے کام لیتا ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف کے شروع میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ۔

[redacted]

ایمان بالغیب کے یہ معنی ہیں کہ وہ خدا سے آنکھیں باندھتے بلکہ جو بات پردۂ غیب میں ہو اس کو قرائن مرجحہ کے لحاظ سے قبول کرتے ہیں اور دیکھ لیتے ہیں کہ صدق کے وجوہ کذب کے وجوہ پر غالب ہیں۔ یہ بڑی غلطی ہے کہ انسان یہ خیال رکھے کہ آفتاب کی طرح ہر ایک امر اس پر منکشف ہو جاوے۔ اگر ایسا ہو تو پھر بتلاؤ کہ اس کے ثواب حاصل کرنے کا کونسا موقعہ ملا؟ کیا اگر ہم آفتاب کو دیکھ کر کہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے تو ہم کو ثواب ملتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیوں؟ صرف اسلئے کہ اس میں غیب کا پہلو کوئی بھی نہیں۔ لیکن جب ملائکہ، خدا اور قیامت وغیرہ پر ایمان لاتے ہیں تو ثواب ملتا ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ ان پر ایمان لانے میں ایک پہلو غیب کا پڑا ہوا ہے۔ ایمان لانے کے لئے ضروری ہے کہ کچھ اخفا بھی ہو اور طالب حق چند قرائن کے لحاظ سے ان باتوں کو مان لے۔

اور مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ کے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ ہم نے ان کو عقل، فکر، فہم، فراست اور رزق اور مال وغیرہ عطا کیا ہے۔ اس میں سے خدا تعالےٰ کی راہ میں اس کے لئے صرف کرتے ہیں یعنی فعل کے ساتھ بھی کوشش کرتے ہیں پس جو شخص دعا اور کوشش سے مانگتا ہے وہ متقی ہے۔ جیسے اللہ تعالےٰ نے سورۂ فاتحہ میں بھی اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ یاد رکھو کہ جو شخص پورے فہم اور عقل اور زور سے تلاش نہیں کرتا وہ خدا کے نزدیک ڈھونڈنے والا قرار نہیں پاتا اور اس طرح سے امتحان کرنے والا ہمیشہ محروم رہتا ہے لیکن اگر وہ کوششوں کے ساتھ دعا بھی کرتا ہے اور پھر اسے کوئی لغزش ہوتی ہے تو خدا اسے بچاتا ہے۔ اور جو آسانی تن کے ساتھ دروازہ پر آتا ہے اور امتحان لیتا ہے تو خدا کو اس کی پرواہ نہیں ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۱۸/۲۱۹)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۳۰ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ ربوہ ۳۰ مارچ۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

○ ربوہ ۳۰ مارچ۔ محترم خدا بخش صاحب المعروف مومن جی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں کی طبیعت آجکل بوجہ بخار و پیچش بہت ناساز ہے پیشاب بھی رک رک کر تکلیف سے آتا ہے۔ ضعف بھی بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

لاہور ۳۰ مارچ۔ مکرم مولوی عبدالکریم خان صاحب شاہد کاٹھگڑھی عرصہ سے ریڈیم وارڈ لبسٹر ۱۴ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اصل مرض (سر کے کینسر) میں تو خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت افاقہ ہے۔ لیکن ایک ہفتہ سے روزانہ بخار ہو جاتا ہے اور کمزوری بھی زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے فکر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ مکرم مولوی صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ اور آپ کی عمر میں بے حد برکت ڈالے آمین۔

خدا تعالےٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے حصول کا ایک آسان طریق

خدا تعالےٰ کے محبوب ترین انسان حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اگر کوئی شخص اپنے بیمار بھائی کی صبح کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح سے شام تک اس پر درود اور سلام بھیجتے ہیں۔ اسی طرح اگر شام کے وقت کوئی عیادت کی توفیق پاتا ہے تو شام سے صبح تک فرشتوں کی اتنی ہی تعداد درود اور سلام بھیجتی ہے۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ انصار اللہ کے جملہ اراکین اس سلسلہ میں پوری طرح بیدار ہوں گے تاکہ اس سلسلہ میں کسی ایک دن کی غفلت بھی اتنے بڑے ثواب سے محروم نہ کر دے۔ (ناظم ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پیشہ نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۶ء

ہماری مجلس مشاورت

(۱) کل اتوار مورخہ ۲۷/۳/۶۶ کو ۳ بجے بعد دوپہر ہماری مجلس مشاورت تین دن منعقد رہ کر بفضل خدا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئی۔ ان تین دنوں میں جو کارروائی ہوئی اس کی مختصری روئداد کچھ شائع ہو چکی ہے۔ اور باقی انشاء اللہ الفضل میں شائع ہو رہی ہے۔ ان تین دنوں کے اجلاس میں نمائندگان نے جس انہماک اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ وہ بے نظیر ہے۔ شاید ہی دنیا کی کوئی مجلس مشاورت ہوگی۔ جس میں نظم و ضبط اور توجہ اور مستقل مزاجی کا ایسا منظر پیدا ہوا ہے۔ باوجودیکہ ہفتہ کی صبح کو سخت بارش کی وجہ سے راستے ناقابل گزر ہو چکے تھے۔ نمائندگان اور زائرین کی حاضری میں کوئی فرق نہیں آیا۔ نمائندگان اور زائرین کیچڑ اور پانی کی موجودگی میں جو راستوں پر جا بجا جمع ہو گیا تھا۔ اکثر پیدل چل کر تعلیم الاسلام کالج کے ہال کی طرف جہاں مجلس منعقد ہو رہی تھی چلے آ رہے تھے۔ اور وہ بھی پوری وقت کی پابندی کے ساتھ۔

دوران کارروائی نمائندگان نہایت خاموشی اور توجہ سے کارروائی دیکھتے اور تقریریں جو ایجنڈے پر ہوئیں سنتے رہے۔ بہت ہی کم لوگ خاص ضرورت کے لئے شاید باہر گئے ہوں گے۔ ورنہ ایوان ہر وقت بھرا رہا۔ پہلے روز اجلاس ۴ بجے شروع ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ٹھیک وقت پر نہایت خاموشی کے ساتھ ہال میں داخل ہوئے۔ آپ کے تشریف لاتے ہی کارروائی شروع ہو گئی۔ اس دفعہ خاص طور پر پابندیٔ وقت کا لحاظ رکھا گیا۔ جس کی وجہ یہی تھی کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے وقت کی پابندی کا التزام پوری طرح فرمایا۔

جو تجاویز مجلس میں پاس ہوئیں انشاء اللہ ان کا خلاصہ احباب کے پاس الفضل کے ذریعہ پہنچ جائے گا۔ اس طرح انہیں مجلس مشاورت کی کارروائی کا علم ہوگا۔ مگر اس سے بھی زیادہ ذریعہ علم وہ نمائندگان ہیں جو تشریف لائے اور اجلاسوں میں شامل ہوئے ہماری تجویز ہے کہ امراء کو چاہیئے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے خاص اجلاس بلا کر اپنے اپنے تاثرات کا اظہار فرمائیں۔

ہماری مجلس مشاورت میں جو تجاویز پیش ہوتی رہیں۔ وہ کلی طور پر دین سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے ان میں جو کچھ ہوتا ہے۔ تقویٰ اس کی بنیاد ہوتا ہے۔ نمائندگان کو اس مجلس میں شامل ہونے کی وجہ سے اور بھی بہت سی برکات حاصل ہوتی رہیں۔ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ انہیں اپنے امام کی اقتدا میں نمازیں پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ پھر ربوہ جیسے مقدس مقام میں دعاؤں کا بھی اچھا موقعہ ملتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اور بھی فوائد ہیں جو نمائندگان کو حاصل ہوتے ہیں۔ مختلف مقامات پر رہنے والے احباب کو ملاقات اور بعض نجی معاملات کو سلجھانے کے لئے بھی وقت مل جاتا ہے۔

اگرچہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر سالانہ جلسہ جیسی رونق تو نہیں ہوتی مگر پھر بھی ربوہ میں ایک غیر معمولی حرکت کا سماں پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲) جہاں تک الفضل کا تعلق ہے وہ حسب معمول ایام مجلس میں بھی شائع ہوتا رہا۔ اس دفعہ مجلس میں الفضل کے متعلق بھی کافی دلچسپ بحث ہوئی۔ ایجنڈا میں ایک شق اس کے متعلق بھی رکھی گئی تھی۔ اکثر دوستوں نے اظہار خیال فرمایا اور تجاویز پیش کیں۔ اس کے لئے ہم انکے ممنون ہیں۔ ان تجاویز میں سے جو حالات کے مطابق قابل عمل ہیں انشاء اللہ انہیں حسب حال جامہ عمل پہنانے کی کوشش کی جائے گی۔ تاہم اس تعلق میں ہم اتنا عرض کرنے کی بھی اجازت مانگتے ہیں کہ خاصکر ہمارے اخبار کی ترقی کے ساتھ خریداری کی وسعت کا بھی بڑا تعلق ہے۔ اس طرح الفضل کی ترقی اور وسعت خریداری کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

ہمیں اس پہلو پر زور دینے کی ضرورت نہیں۔ احباب موجودہ اشاعت کی حالت سے اچھی طرح واقف ہیں جو کسی طرح اتنی بڑی اور مخلص جماعت کی شان کے شایاں نہیں ہے ہمیں اپنی کوتاہیوں کا اعتراف ہے لیکن ہمیں دوستوں کے الفضل کے مطالعہ کے شوق کا بھی علم ہے۔ کیونکہ ہماری کوتاہیوں کے باوجود بھی الفضل میں ایسی باتیں شائع ہوتی ہیں۔ جن کو جانے بغیر کوئی مخلص احمدی مرکز سے بلکہ کہنا چاہیئے کہ احمدیت سے تعلق زندہ نہیں رکھ سکتا۔ مثلاً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات آپؑ کے خلفاء خاصکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی جاری کردہ تحریکات، صدر انجمن احمدیہ کے مختلف محکموں کے اعلانات وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جو جماعت میں باہم رابطہ استوار رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ سب سے بڑھ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور خطبات اور تازہ ارشادات ہیں جو الفضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ کوئی مخلص احمدی موجودہ خامیوں کے باوجود بھی الفضل کے مطالعہ کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ انگلستان کے ایک بہت بڑے شاعر نے اپنے وطن کے متعلق کہا ہے

England with all thy faults
I love thee

یعنی اے میرے وطن انگلستان تیری تمام خامیوں کے باوجود میں تجھ کو پیار کرتا ہوں۔

اسی طرح ہمیں یقین ہے کہ ہر مخلص احمدی ہماری کوتاہیوں کے باوجود الفضل سے محبت رکھتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ دوست اس کو بہترین پرچہ بنانے کی آرزو کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جب سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی کی اجازت سے الفضل کی بنیاد ۱۹۱۳ء میں اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھی ہے۔ اور اس کے اجراء میں حضرت اماں جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا اور آپ کے حرم محترم کی مالی مدد شامل ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس میں ایسی برکت رکھ دی ہے۔ کہ ہفت روزہ سے ہفتہ میں دو بار ہوا۔ اور پھر روزنامہ کی صورت میں آج تک شائع ہو رہا ہے اور ہمیں یقین واثق ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمیشہ جاری رہے گا۔

کیا یہ معجزہ نہیں ہے کہ باوجود ہماری کوتاہیوں اور خریداری اتنی ہونے کے الفضل چل رہا ہے۔ اور اس طرح چل رہا ہے کہ ۱۹۱۳ء کے بعد احمدیت کی تاریخ لکھنے میں الفضل کی مدد کے بغیر چارہ نہیں۔

کیا یہ معجزہ نہیں ہے کہ جماعت احمدیہ سے تعداد، روپیہ اور اثر رسوخ میں بہت زیادہ ہونے کے باوجود کوئی اسلامی کہلانے والی جماعت اپنا روزنامہ نہیں نکال سکی۔ اور اگر کسی نے نکالا بھی ہے تو اس عالم میں کہ ؎

اگر ماند شبے ماند شبے دیگر نمے ماند

شیعہ حضرات دس سال سے روزنامہ نکالنے کے لئے پر تول رہے ہیں۔ مگر ابھی تک ناکام چلے آتے ہیں۔ احراریوں اور مودودیوں نے بے شک روزنامے گاہ بگاہ نکالے ہیں۔ مگر کچھ دن چل کر لیٹ جاتے رہے ہیں لیکن اللہ تعالےٰ کے خاص فضل سے جب سے الفضل روزنامہ ہوا ہے متواتر چل رہا ہے۔ بلکہ ۱۹۵۴ء میں جب حکومت نے جبراً اس کو بند کر دیا تھا تو کراچی سے روزنامہ المصلح جاری ہو گیا تھا۔ اس لئے سچی بات یہی ہے کہ روزنامہ الفضل جو چل رہا ہے تو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ایک عظیم الشان کارنامہ ہونے کی وجہ سے چل رہا ہے۔ جن کے ہاتھ پر اللہ تعالےٰ کا ہاتھ تھا اور جب تک جماعت احمدیہ قائم ہے یہ خلفائے مسیح موعود علیہ السلام کی برکت سے انشاء اللہ چلتا ہی رہے گا۔ اس میں نہ ہماری لیاقتوں کا دخل ہے اور نہ خریداروں کی مدد کا۔ البتہ ہمیں کفران نعمت کا مرتکب نہیں ہونا چاہیئے۔ جتنی ہمتیں اور طاقتیں ہمیں اللہ تعالےٰ نے ارزانی کی ہیں۔ ان کو بروئے کار لا کر اس کو ترقی دینے کی کوشش کرنا ہمارا اور تمام جماعت کا فرض ہے۔

ہمارا قیاس ہے کہ شاید ہی کوئی مخلص احمدی دوست ہوگا جو اخبار نہ پڑھتا ہو۔ جس سے یہ اندازہ لگانا بعید نہیں ہے کہ بہت سے صاحب استطاعت دوست بھی دوسروں سے مانگ کر پڑھتے ہیں۔ اس لئے ہماری تجویز ہے کہ اگر صاحب استطاعت دوست اپنا اخبار خرید کر پڑھیں۔ اور جو دوست اخبار منگواتے ہیں۔ وہ ایسے احمدی دوستوں کو التزام کے ساتھ خرید کر پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں تو ہمیں یقین ہے کہ خریداری میں معتد بہ اضافہ اسی ایک بات کی پابندی سے ہی ہو سکتا ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنے فرائض ادا کرنے کی بیش از بیش توفیق ارزانی کرتا رہے۔ آمین

حجۃ الوداع اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یادگار خطبہ

حقوقِ انسانی کا لاثانی منشور

(محترم مولینا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ از حیدرآباد)

ہجرت کے بعد آٹھویں سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا۔ مکہ معظمہ فتح ہوتے ہی سرزمینِ عرب پر اسلام کو غلبہ اور اقتدار حاصل ہو گیا۔ نویں سال حضورؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو امیر حج مقرر کر کے مکہ بھیجا۔ اور ان کے بعد حضرت علیؓ کو سورۂ توبہ کی ابتدائی آیات کے ساتھ روانہ فرمایا تاکہ وہ حج کے موقعہ پر تمام حاضرین کے سامنے سنا دی جائیں۔ علاوہ ازیں مشرکینِ عرب کی جاری کردہ غلط اور گندی رسوم کی منسوخی کا اعلان کر دیا جائے۔

دسویں سال خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حج پر روانگی کا پروگرام بنایا۔ حضورؐ کی روانگی کی خوشخبری سارے عرب میں پھیل گئی اور ملک کے طول و عرض سے لوگ جوق در جوق حج میں شمولیت کے لئے مکہ معظمہ پہنچ گئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ماہ ذوالقعدہ کی ۲۵ تاریخ کو مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔ جملہ ازواج مطہرات اور کثیر صحابہؓ آپ کے رفیق سفر تھے۔ ۴ ذوالحجہ کو آپؐ مکہ پہنچے۔ گویا حضورؐ نے یہ سفر نو روز میں طے کیا۔ اس سال حج کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار کے قریب تھی۔

اس حج کو "حجۃ الوداع" کا نام اس لئے دیا گیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اشاروں کنایوں میں بتایا تھا کہ اب آپؐ کی وفات قریب ہے اور یہ آپ کا آخری حج ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر ایک نہایت مؤثر۔ بلیغ۔ جامع اور یادگار خطبہ ارشاد فرمایا جو حسبِ ذیل ہے:۔

"ایھا الناس اسمعوا قولی فانی لا ادری لعلی لا القاکم بعد عامی ھذا بھذا الموقف ابداً۔

یا ایھا الناس ای یوم ھذا قالوا یوم حرام قال فای بلد ھذا قالوا بلد حرام قال فای شھر ھذا قالوا شھر حرام قال فان دماءکم واموالکم واعراضکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی بلدکم ھذا فی شھرکم ھذا۔

وانکم ستلقون ربکم فیسألکم عن اعمالکم وقد بلغت فمن کانت عندہ امانۃ فلیؤدھا الی من ائتمنہ علیھا وان کل ربا موضوع ولکن لکم رؤوس اموالکم لا تظلمون ولا تظلمون قضی اللہ انہ لا ربا وان ربا عباس بن عبد المطلب موضوع کلہ وان کل دم فی الجاھلیۃ موضوع وان اول دمائکم اضع دم ربیعۃ بن الحارث بن عبد المطلب

ایھا الناس فان الشیطان قد یئس من ان یعبد بارضکم ھذہ ابدا ولکنہ ان یطع فیما سوی ذالک فقد رضی بہ مما تحقرون من اعمالکم فاحذروہ علی دینکم۔

ایھا الناس فان لکم علی نساءکم حقا ولھن علیکم حقا۔ لکم علیھن الا یوطئن فرشکم احدا تکرھونہ وعلیھن الا یاتین بفاحشۃ مبینۃ فان فعلن فان اللہ قد اذن لکم ان تھجروھن فی المضاجع وتضربوھن ضربا غیر مبرح فان انتھین فلھن رزقھن وکسوتھن بالمعروف واستوصوا بالنساء خیرا فانھن عندکم عوان لا یملکن لانفسھن شیئا وانکم انما اخذتموھن بامانۃ واستحللتم فروجھن بکلمات اللہ فاعقلوا ایھا الناس قولی فانی قد بلغت۔

العبید اخوانکم فاطعموھم مما تاکلون والبسوھم مما تلبسون وقد ترکت فیکم ما ان اعتصمتم بہ فلن تضلوا ابدا امرا بینا کتاب اللہ وسنۃ رسولہ

ایھا الناس اسمعوا قولی واعقلوا تعلمن ان کل مسلم اخ المسلم وان المسلمین اخوۃ فلا یحل لامرء مال اخیہ الا ما اعطاہ من طیب نفسہ۔

ایھا الناس ان ربکم واحد وان اباکم واحد کلکم لآدم وآدم من تراب۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔ لیس لعربی فضل علی عجمی الا بالتقوی۔

الا لیبلغ الشاھد الغائب فرب مبلغ اوعیٰ من سامع"

"یعنی اے لوگو! میری بات کو اچھی طرح سنو۔ کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس سال کے بعد کبھی بھی میں تم لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر کوئی خطاب کروں گا۔

لوگو! کیا تمہیں معلوم ہے یہ مہینہ کونسا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے یہ علاقہ کونسا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے یہ دن کونسا ہے (لوگوں نے کہا ہاں یہ مقدس مہینہ ہے۔ یہ مقدس علاقہ ہے اور یہ حج کا دن ہے اس پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جس طرح یہ مہینہ مقدس ہے۔ جس طرح یہ علاقہ مقدس ہے۔ جس طرح یہ دن مقدس ہے اسی طرح اللہ تعالےٰ نے ہر انسان کی جان۔ مال۔ عزت اور آبرو کو مقدس قرار دیا ہے اور کسی کی جان مال۔ عزت اور آبرو پر حملہ کرنا ایسا ہی ناجائز ہے جیسے کہ اس مہینہ اور اس علاقہ اور اس دن کی ہتک کرنا۔

تم عنقریب اپنے رب سے ملو گے اور تمہارے اعمال کے متعلق وہ تم سے باز پرس کرے گا۔

جس شخص کے پاس کوئی امانت ہو اسے چاہیئے کہ اس کو اس کے حقدار تک پہنچا دے۔

آج سے تمام سودی کاروبار بند کیا جاتا ہے۔ ہاں تمہارا راس المال تم کو مل جائے گا۔ تاکہ کسی پر ظلم نہ ہو۔ عباس بن عبد المطلب کا جتنا سود ہے وہ سب ساقط کیا جاتا ہے اور وہ تمام خون جو جاہلیت میں ہو چکے ان کا قصاص معاف کیا جاتا ہے اور سب سے پہلے میں اپنے چچا حارث بن عبد المطلب کے بیٹے ربیعہ کا خون معاف کرتا ہوں۔

لوگو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ پھر کبھی اس کی عبادت جزیرۂ عرب میں کی جائے۔ مگر دیگر چھوٹے چھوٹے امور میں جن کو تم حقیر قرار دیتے ہو اس کی اطاعت کی جائے گی۔ پس تم اپنے دین کے بارے میں شیطان سے ہوشیار رہو۔

اے لوگو! تمہارے کچھ حق تمہاری بیویوں پر ہیں اور تمہاری بیویوں کے کچھ حق تم پر ہیں۔ ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ عفت سے رہیں اور کسی ایسے شخص کو گھر میں نہ آنے دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اور یہ کہ وہ کوئی فاحش غلطی نہ کر بیٹھیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو اللہ تعالےٰ نے تم کو اجازت دی ہے کہ اصلاح کی خاطر تم ان کو اپنے بستروں سے الگ کر دو نیز ایسی ہلکی سی سزا بھی دے سکتے ہو جس کا جسم پر اثر ظاہر نہ ہو لیکن اگر وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرتیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق ان کی خوراک اور لباس وغیرہ کا انتظام کرو اور یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنی بیویوں سے نیک سلوک کرنا کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی مانند ہیں اور اپنے حقوق کی حفاظت نہیں کر سکتیں۔ تم نے جب شادی کی تھی تو ان کو اللہ تعالےٰ کی امانت سمجھ کر کی تھی اور اللہ تعالےٰ کے بیان کردہ احکام کے ماتحت تم ان کو اپنے گھروں میں لائے تھے۔

اے لوگو! تم میری باتوں کو اچھی طرح سمجھو۔ میں نے اپنی تبلیغ کا فرض ادا کر دیا۔ میں نے تم میں دو چیزیں یعنی کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ چھوڑی ہیں۔ جب تک ان کو مضبوطی سے تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔

دیکھو تمہارے ہاتھوں میں ابھی کچھ جنگی قیدی ہیں۔ یاد رکھو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں ان کو وہی کھلانا جو تم خود کھاتے ہو اور ان کو وہی پہنانا جو تم خود پہنتے ہو۔

اے لوگو! جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں سنو اور اچھی طرح اس کو یاد رکھو۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اور تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مسلمان کے مال میں بلا اجازت کوئی تصرف کرے۔

لوگو! تم سب کا ایک ہی رب ہے اور تم سب بنی آدم ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیا گیا تھا۔ کسی عرب کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں بلکہ تم تمام انسان خواہ کسی قوم اور کسی حیثیت کے ہو انسان ہونے کے لحاظ سے ایک درجہ رکھتے ہو۔ ہاں اللہ تعالےٰ کے نزدیک معزز وہ ہے جو تم میں سے تقویٰ شعار ہو۔

پھر فرمایا یہ باتیں جو میں تم سے آج

کہتا ہوں۔ ان کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دو کیونکہ ممکن ہے کہ جو لوگ آج مجھ سے سن رہے ہیں ان کی نسبت وہ لوگ ان پر زیادہ عمل کریں جو مجھ سے نہیں سن رہے۔"

یہ خطبہ انسانی حقوق کا ایک لاثانی منشور ہے جو عالمگیر اخوت، مساوات، حریت، عدل و انصاف اور انسانی ہمدردی کے بنیادی اصول پر مشتمل ہے۔ اس خطبہ سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دل میں اللہ تعالےٰ کے کمزور اور مظلوم بندوں کے لئے کس قدر درد اور اضطراب تھا۔ عورتوں کے حقوق ہمیشہ سے پامال کئے گئے تھے۔ غلاموں اور جنگی قیدیوں کے ساتھ سخت ظالمانہ اور انسانیت سوز سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے حقوق کو محفوظ کر دیا۔ پھر رنگ و نسل کے امتیاز اور طبقاتی اونچ نیچ کی بنا پر دنیا فتنہ و فساد اور جنگ و جدال کی آماجگاہ بنی ہوئی تھی۔ آپ نے عالمگیر مساوات و مواخات کی تعلیم دے کر ان تفرقوں اور امتیازات کا قلع قمع کر دیا۔ پھر ایک دوسرے کے حقوق پر چھاپا مارنے اور ان پر غاصبانہ قبضہ جما لینے کی عام وبا پھیلی ہوئی تھی۔ چوری۔ ڈاکہ اور قتل و غارت کا بازار گرم تھا۔ آپ نے نہایت ہی موثر رنگ میں ان بد اخلاقیوں کو کچلا اور انسانی جان۔ مال اور آبرو کو وہی تقدس بخشا جو مقدس مہینوں مقدس مقاموں اور مقدس دنوں کو حاصل ہے۔ کیا عورتوں کی ہمدردی۔ غلاموں اور جنگی قیدیوں کی غمخواری اور بنی نوع انسان میں آرام۔ امن۔ اخوت اور عدل و انصاف قائم کرنے کی خواہش آپ سے بڑھ کر کہیں پائی جاتی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ حریت و مساوات اور عالمگیر اخوت کا جو جذبہ اسلام نے پیش کیا ہے اس کی مثال دنیا کا کوئی مذہب اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔

برادران! ہمارے پیارے آقا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ آج سے ۱۳۷۴ سال قبل اسی ماہ ذوالحجہ میں ارشاد فرمایا تھا۔ آج بھی دنیا ان ارشادات و ہدایات کی اتنی ہی ضرورت مند ہے جتنی اس وقت تھی۔ جس جذبہ اور اخلاص اور ولولہ کے ساتھ حج کے میدان میں تمام لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر لبیک کہا تھا اور پھر دنیا نے ایک اعلےٰ درجہ کے انقلاب کا نظارہ دیکھا ضرورت ہے کہ ہم بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی قیادت میں اسی جذبہ۔ اخلاص اور ولولہ کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر لبیک کہیں تا دنیا ایک دفعہ پھر دیکھے کہ "اسلام سب دنیا پر غالب ہے اور اس کا جھنڈا تمام جھنڈوں سے بلند ہے"۔

جماعتِ احمدیہ کی سینتالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

اہم جماعتی تحریکات کے متعلق جماعتوں کی رپورٹیں اور حضور ایدہ اللہ کی زریں نصائح

سب کمیٹی نظارت علیا و تعلیم کی سفارشات پر غور

اجتماعی دعا

ربوہ ۲۶ مارچ۔ آج صبح آٹھ بجکر دس منٹ پر جماعتِ احمدیہ کی سینتالیسویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا نے کی بعد ازاں حضور نے فرمایا اب دعا کے ساتھ ہم کارروائی شروع کرتے ہیں۔ ہم سب اس عقیدہ پر پختگی سے قائم ہیں اور علےٰ وجہ البصیرت یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم تو محض لاشے ہیں اگر خدا تعالےٰ کی مدد اور اس کی نصرت ہمارے شاملِ حال نہ ہو تو نہ ہم کسی معاملہ پر غور کر سکتے ہیں نہ فیصلے کر سکتے ہیں اور نہ ان پر عمل کر سکتے ہیں۔ پس آؤ ہم اپنے رب کے حضور عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کریں کہ وہ ہماری سوچ و فکر میں بھی برکت ڈالے اور ہمارے فیصلوں میں اور پھر ہمارے اعمال میں بھی برکت ڈالے آمین۔ اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اجتماعی دعا کے بعد حضور نے محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور کو کارروائی میں مدد دینے کے لئے سٹیج پر تشریف لانے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اس اجلاس میں محترم مرزا صاحب کو صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا شرف حاصل ہوا۔

تعمیل فیصلہ جات سال گزشتہ

سب سے پہلے حضور اقدس نے ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو تعمیل فیصلہ جات شوریٰ سال گزشتہ کی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال (آمد) محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد اور محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے یہ رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔ حضور نے ان رپورٹوں کے پڑھے جانے پر مختصر تقریر فرمائی۔

اصلاح و ارشاد کی اہمیت

حضور نے فرمایا دوستوں نے یہ رپورٹیں سن لی ہیں۔ جماعت کی وسعت اور پھر جماعت پر اللہ تعالیٰ کے جو فضل و احسان ہیں اور جس طرح وہ ہمیں اپنے نشانات اور معجزات دکھاتا رہتا ہے انہیں دیکھتے ہوئے یہ رپورٹیں پھیکی اور غیر دلچسپ معلوم ہوتی ہیں۔ ۱۹۲۷ء کی مجلس مشاورت میں شعبہ اصلاح و ارشاد نے جو رپورٹ پیش کی تھی وہ میں بطور نمونہ احباب کو سنوانا چاہتا ہوں تاکہ مرکز کو بھی اور احباب جماعت کو بھی یہ احساس ہو کہ ہمیں کس رنگ میں کام کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس کے بعد حضور کے ارشاد پر مکرم سید داؤد احمد صاحب نے رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۷ء میں سے شعبہ اصلاح و ارشاد کی تفصیلی اور جامع رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا۔

دوستوں نے آج سے انتالیس سال قبل کی یہ رپورٹ سن لی ہے اس عرصہ میں ہماری جماعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے ترقی کرتے ہوئے کہیں سے کہیں پہنچ چکی ہے اسی نسبت سے ہماری رپورٹیں بڑھنی چاہئیں اور انہیں ایسے رنگ میں پیش کرنا چاہیئے جس سے دلوں میں بشاشت اور اللہ تعالےٰ کی حمد پیدا ہو اور کام کرنے کا نیا جوش پیدا ہو۔ صداقت کو لوگوں تک پہنچانا صرف مربیوں کا کام نہیں بلکہ ہر احمدی کا یہ فرض ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم دنیا کو خدا تعالےٰ کے غضب سے بچانا چاہتے ہیں اور ہمارے قلوب دنیا کی بھلائی اور خیر خواہی سے بھرے ہوئے ہیں۔ اگر ہمارا یہ دعوےٰ صحیح ہے تو پھر تو ہمیں رات کو چین سے سونا نہیں چاہیئے جب تک کہ ہم دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کر کے اسے خدا تعالےٰ کے غضب سے نہ بچا لیں۔ نمائندگان اچھی طرح اس امر کو ذہن نشین کر لیں اور پھر اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر ان کے دلوں میں بھی یہ بات راسخ کر دیں کہ پیغامِ حق دوسروں تک پہنچانا ہر احمدی کا فرض ہے ہمیں اس وقت تک چین نہیں لینا چاہیئے جب تک کہ دنیا اللہ تعالےٰ کو پہچان نہ لے اور اس کی رضا کی راہوں پر گامزن نہ ہو جائے۔ پس دوست خدا کے لئے بیدار ہوں اور اپنے فرض کو پہچانیں۔

جماعتی چندوں کے متعلق رپورٹ

اس کے بعد حضور کے ارشاد پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال نے رپورٹ پیش کی کہ گزشتہ سال مجلسِ شوریٰ میں چندہ تحریکِ جدید کے بقایا جات کی ادائیگی کے متعلق کیا فیصلہ ہوا تھا اور امرائے جماعت ہائے احمدیہ نے اس بارہ میں کیا ذمہ داری قبول کی تھی۔ حضور نے اس سلسلے میں شیخوپورہ۔ راولپنڈی اور کوئٹہ ڈویژن کے امرائے جماعت سے رپورٹیں طلب فرمائیں۔ چنانچہ مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ۔ مکرم سید مقبول احمد صاحب راولپنڈی اور مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ نے اپنے اپنے علاقہ میں اس بارہ میں جو کوششیں ہوئیں ان کی رپورٹیں پیش کیں۔ اس کے بعد حضور نے چندہ عام اور حصہ آمد (بجٹ صدر انجمن احمدیہ پاکستان) کا ذکر فرمایا اور اسکی وصولی کے سلسلے میں مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور مکرم سید مقبول احمد صاحب راولپنڈی اور مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں مشرقی پاکستان سے رپورٹیں سنیں اور فرمایا کہ امرائے جماعت کو چاہیئے کہ جو عہدیدار کام نہ کریں انہیں ہٹا کر نئے عہدیدار مقرر کریں اور کسی کا لحاظ اس سلسلہ میں نہ کریں آخر ہم ایک فرد کا لحاظ کر کے خدا تعالےٰ کے قائم کردہ سلسلہ کو کیوں نقصان پہنچائیں۔

قرآن کریم پڑھانے کی تحریک

پھر حضور نے قرآن کریم پڑھانے کی موجودہ مہم کا ذکر فرمایا اور اس سلسلے میں . . . . . جماعتوں میں جو کام ہو رہا ہے اس کی رپورٹ طلب فرمائی چنانچہ میر محبوب صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ لائلپور۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب نائب امیر جماعت جہلم چوہدری عزیز احمد صاحب و مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد حیدرآباد ڈویژن اور مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب امیر میانوالی . . . . . مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا اور رانا محمد خانصاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر نے اپنے اپنے علاقوں کے متعلق رپورٹیں بیان فرمائیں۔

ایک اور ضروری تحریک

پھر حضور نے اپنی اس تحریک کا ذکر فرمایا کہ جماعتوں کو ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ ان میں کبھی کوئی احمدی فرد بھوکا نہ رہے۔ حضور نے اس سلسلے میں بھی بعض امرائے جماعت سے رپورٹیں سنیں اور پھر اس تحریک کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام جماعتوں کو اور بالخصوص بڑی بڑی جماعتوں کو اس بارہ میں ہمیشہ چوکس رہنا چاہیئے اور اپنے غریب بھائیوں کے حالات و احتیاج پر نظر رکھنی چاہیئے۔

پھر حضور نے یہ بھی نصیحت فرمائی کہ امرائے جماعت اور عہدیداران جماعت کو اپنے اپنے حلقہ کی احمدی جماعتوں کے ضرور دورے کرتے رہنا چاہیئے تاکہ ذاتی طور پر انہیں جماعتوں کی حالت کا علم ہو سکے اور ان کی تربیت کا انہیں موقع ملے۔

اس کے بعد مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور سیکرٹری مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی رپورٹ پڑھی اور پھر وہ ردّ شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں۔ جو شوریٰ میں پیش ہونے کے لئے موصول ہوئیں مگر انہیں پیش کرنا مناسب نہ سمجھا گیا

سب کمیٹی نظارت علیا و تعلیم کی رپورٹ

اس کے بعد سب کمیٹی نظارت علیا و تعلیم کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر محترم قاضی محمد اسلم صاحب نے پیش فرمائی۔ سب سے پہلے ایجنڈے کی تجویز ۱ زیر غور آئی جو کہ یہ تھی کہ

"قواعد انتخابات عہدیداران چونکہ ۱۹۳۴ء سے پہلے کے بنے ہوئے ہیں اس لئے ان میں زیر لفظ ممبران مجلس عاملہ تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید کے نام نہیں ہیں یعنی سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید مجلس عاملہ کے ممبر نہیں لہٰذا اس دفعہ میں سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید کے نام کا اضافہ کیا جائے"

سب کمیٹی نے اس تجویز کو منظور کرتے ہوئے یہ سفارش کی تھی کہ

قواعد انتخاب عہدیداران میں لفظ قاضی کے بعد سیکرٹری تحریک جدید و سیکرٹری وقف جدید کا اضافہ کر دیا جائے۔

حضور نے اس مرحلہ پر نمائندگان کرام کو چند نہایت اہم اور زریں نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ شوریٰ اور اسکے فیصلہ جات کی اہمیت کو پیش نظر رکھیں اور دعاؤں پر خاص زور دیتے ہوئے تقاریر کریں تا اللہ تعالیٰ ہماری تجاویز، ہمارے غور و فکر اور ہمارے فیصلوں کو بابرکت کرے۔

اس کے بعد نمائندگان کو اظہار خیال کا موقع دیا گیا اور پھر رائے شماری کی گئی۔ نمائندگان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی مندرجہ بالا سفارش کے حق میں رائے دی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس سفارش کو منظور فرمایا۔

جماعت سندربن کی تربیتی ضرورت

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۲ زیر غور آئی اس میں یہ کہا گیا تھا کہ

"سندربن (مشرقی پاکستان) کی جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے وہاں جماعت کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری ہے کہ جو مکتب وہاں اس وقت موجود ہے اس کو بہتر سٹاف کے ساتھ بہتر طور پر چلانے کا انتظام کیا جائے اس کے لئے دو ہزار روپے کی ضرورت ہوگی"

سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ نظارت تعلیم کا بجٹ میں دو ہزار روپے کا اضافہ کر دیا جائے۔

اس تجویز پر مشرقی پاکستان کے مکرم شمس الرحمٰن صاحب بیرسٹر، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ سید حضرت اللہ پاشا صاحب۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں آف ڈھاکہ مکرم محمد عمر بشیر احمد صاحب اور رانا محمد خانصاحب ایڈووکیٹ نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں نمائندگان متفقہ طور پر جس فیصلہ پر پہنچے وہ یہ تھا کہ

مجلس شوریٰ جماعت سندربن کی تربیتی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں التجا کرتی ہے کہ جس احسن رنگ میں حضور مناسب خیال فرمائیں اس ضرورت کو پورا فرمائیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس سفارش کو منظور فرما لیا۔

ذہین اور ہونہار طلباء کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام

پھر تجویز ۳ پر غور کیا گیا جو کہ یہ تھی کہ:۔

"جماعت کے مستحق ذہین ہونہار اور مخلص طلباء کو اعلیٰ تعلیم دلائے جانے کے ضمن میں انتخاب کے لئے ہر بڑی جماعت میں ایک کمیٹی مقرر ہو جو مقامی امیر سیکرٹری اصلاح و ارشاد قائد خدام الاحمدیہ اور پریذیڈنٹ لاء کالجیئٹ ایسوسی ایشن پر مشتمل ہو۔ یہ کمیٹی ایسے طلباء کے انتخاب کرنے میں مشورہ دے اور مرکز میں ایسے طلباء کو اعلیٰ تعلیم دلائے جانے کی سفارش کرے"

اس تجویز پر مکرم الطاف خانصاحب پشاور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مکرم شمس الدین خانصاحب پشاور اور بشیر احمد صاحب قمر نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جس کے بعد رائے شماری ہوئی اور نمائندگان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی اس سفارش کو منظور کر لیا کہ

یہ تجویز منصوبہ بندی کمیٹی کے سپرد کر دی جائے وہ اس پر مناسب غور کر کے اپنی سفارشات پیش کرے۔

حضور اقدس نے بھی اس فیصلہ کو منظور فرما لیا۔

میڈیکل گروپ کی کلاسیں

پھر ایجنڈے کی تجویز ۴ پیش ہوئی جس میں نصرت گرلز کالج ربوہ میں لڑکیوں کے لئے میڈیکل گروپ کی کلاسیں قائم کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ اگر صدر انجمن احمدیہ کے وسائل اجازت دیں تو ایف ایس سی تک کی تعلیم کا نصرت گرلز کالج ربوہ میں انتظام کیا جائے

اس تجویز پر مندرجہ ذیل نمائندگان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ۔ مکرم شمس الدین خان صاحب پشاور۔ سید حضرت اللہ پاشا صاحب لاہور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کاسمٹی کراچی۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب محترم شیخ بشیر احمد صاحب لاہور۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ مجلس انصار اللہ۔ نمائندگان نے تقاریر میں مندرجہ بالا تجویز کے سلسلے میں مخلوط تعلیم اور بے پردگی اس عام لاگو کا بھی ذکر کیا جو اس وقت ملک میں چل رہی ہے اور جسے بدلنا بہت ضروری ہے۔

رائے شماری ہونے پر ۲۱۲ نمائندگان نے سب کمیٹی کی رائے کو منظور کرنے کی سفارش کی اور ۲۵ نمائندگان نے اسکے خلاف رائے دیتے ہوئے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ گویا کثرت رائے اس تجویز کے خلاف تھی۔

سب کمیٹی کا تقرر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی کثرت رائے کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا اور اس ضمن میں ارشاد فرمایا کہ:۔

یہ ایک اہم اور بنیادی مسئلہ ہے کہ ہم لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے انتظام کے ساتھ ساتھ انہیں بے پردگی اور مخلوط تعلیم کے برے اثرات سے کیونکر بچا سکتے ہیں

اس سلسلے میں حضور نے ایک سب کمیٹی قائم کرنے کا اعلان فرمایا جو اس مسئلہ کا تفصیلی جائزہ لے کر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

اس کمیٹی کے تقرر کے بعد ایک بجے دوپہر نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے لئے اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

درخواست دعا

میں تبلیغ اسلام کی غرض سے باہر جا رہا ہوں۔ میں نے یہاں پر ایک لمبا عرصہ گذارا ہے۔ اس دوران تمام احباب نے میرے ساتھ نہایت ہی محبت و اخلاص کا سلوک کیا ہے۔ میں ان کے شکریہ کے لئے الفاظ نہیں پاتا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کے اخلاص میں برکت دے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحیح رنگ میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما دے اور تمام چینی لوگوں کو اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

اگر اس عرصہ میں کسی دوست کو مجھ سے کوئی تکلیف پہنچی ہو تو مجھے معاف فرماویں

آپکا بھائی

(محمد عثمان چینی از ربوہ)

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھئے

پارہ جات مترجم بطرز جدید۔ اوّل۔ دوم۔ سوم اور عمّ (مرتبہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل)
کے ذریعہ گھر بیٹھے آپ بغیر استاد کی مدد کے نہ صرف خود ترجمہ سیکھ سکتے ہیں بلکہ
اپنے لواحقین کو بھی سکھا سکتے ہیں۔

صرف تین چار پارے ہی از بر کر لینے سے سارے قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا
آسان ہو جاتا ہے۔ آج ہی منگوائیے۔

ھدیہ ہر پارہ دو روپیہ مقرر ہے۔

۱۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ
۲۔ فضل برادرز
ملنے کا پتہ: گولبازار۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

تعمیر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دفتر سٹور کیچن
کمرہ جات طعام برائے مہمانان کمرہ جات رہائش برائے مہمانان کی تکمیل ہو چکی ہے۔ لیکن اس
عمارت پر جو رقم خرچ کی گئی ہے اس کا بیشتر حصہ قرض لے کر یہ عمارت مکمل کروائی گئی ہے۔
قرض لی ہوئی رقم کو جلد ادا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ فیملی کوارٹرز کی تعمیر بھی بوجہ روپیہ نہ ہونے
کے رک گئی ہے اس لئے عرض ہے۔ کہ مہربانی کر کے اپنی جماعت کے احباب کرام سے
تعمیر لنگر خانہ کے لئے حسب توفیق رقم وصول کرنے کا انتظام فرماویں۔ اور اس طرح سے
جس قدر رقم آپ کو وصول ہو۔ افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی خدمت میں "بمد تعمیر
لنگر خانہ" بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام انشاء اللہ تعالیٰ ۸، ۹، ۱۰ اپریل ۱۹۶۶ء کو
ربوہ میں آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ ہوگا۔ تمام کھلاڑی جو ربوہ کی ٹیم میں شامل ہونا چاہتے
ہیں اپنے کو الف مقامی قائد۔ پریذیڈنٹ یا امیر صاحبان کی سفارش کے ساتھ جلد از جلد
ارسال کر دیں۔ جملہ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ کسی آئندہ چٹھی کا انتظار کئے بغیر تعاون
فرماتے ہوئے عطایا بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ گزشتہ ٹورنامنٹ کے موقع
پر بھی بہت سے قائدین نے بہت تعاون فرمایا تھا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم صحت جسمانی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میرا لڑکا عزیز علیم الدین بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے۔ میں خود بھی لمبے عرصہ سے
بیمار چلا آتا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل صحت عطا فرمائیں۔

(شیخ) محمد الدین قادیانی بلاک ۱۹ سرگودھا

۲۔ مکرم حاجی امیر عالم صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر عرصہ سے دماغی
عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اب بیماری پہلے سے بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت سے
درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ کریم آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

۳۔ عزیزم طاہر احمد ابن ملک عبدالرحمٰن صاحب آف اوکاڑا بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار
ہے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: محمد الدین ربی سلسلہ

۴۔ میری والدہ صاحبہ کی طبیعت آجکل پھر بوجہ دماغی دوروں کے زیادہ خراب ہے۔ احباب سے
کامل شفایابی کے لئے درخواست ہے

محمود احمد (بدوملہی)

اعلانات دارالقضاء

(۱)

مکرم ملک عبدالسمیع صاحب ۲۲۵/۳۱ فرید ٹاؤن منٹگمری نے درخواست دی ہے کہ میرے
والد صاحب محترم ملک عبدالجبار خان صاحب مرحوم ولد منشی عبدالقادر صاحب مرحوم آف
فیض اللہ چک وفات پا چکے ہیں ان کی امانت تحریک جدید کھاتہ ۲۳۷ میں مبلغ -/۷۹
روپے جمع ہیں یہ رقم مجھے دی جائے۔ مرحوم کے دیگر ورثاء (اس پر رضامند ہیں اور میں
فرسٹ ایئر گورنمنٹ کالج منٹگمری میں پڑھتا ہوں مجھے روپوں کی اشد ضرورت ہے۔ اس
درخواست پر فیض اللہ صاحب سیکرٹری دعایا کے تصدیقی دستخط درج ہیں۔ اگر کسی وارث
وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲)

محترمہ امۃ العزیز صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری سربلند خان صاحب مرحوم ساکن محلہ دارالرحمت
غربی ربوہ نے لکھا ہے کہ مرحوم کی امانتی رقم مع جائیداد کی ادائیگی کے بعد مجھے دے دی جائے
(یہ رقم بموجب اطلاع افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانتی کھاتہ مرحوم ۷۱۲/۱۸۱-۸۰ میں مبلغ
۳۸۸/۶۹ ہے) اس کے متعلق مرحوم کے ورثاء مکرم مولوی نور احمد صاحب نائب آڈیٹر صدر
انجمن احمدیہ ربوہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب آف کوئٹہ مکرم چوہدری محمد افضل صاحب
آف لاہور مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد اور مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب فاروق
ربوہ پسران اور محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ لاہور اور محترمہ سعیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ دختران
نے لکھا ہے کہ یہ رقم ہماری والدہ محترمہ موصوفہ کو دے دی جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(۳)

منظور علی غلام نبی صاحب مرحوم کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب
مرحوم وفات پا چکے ہیں۔ انہوں نے ایک قطعہ اراضی ۲۴/۲۰ واقع محلہ دارالیمن ربوہ میں خرید
کی ہوئی تھی۔ یہ اراضی ہم دو بھائیوں میں حصہ رسدی تقسیم کر دی جائے۔ کیونکہ مرحوم کا کوئی اور
وارث نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(۵)

مکرم محمد اکبر صاحب ولد مکرم ٹھیکیدار محمد رمضان صاحب مرحوم محلہ دارالرحمت غربی فیکٹری
ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم والد صاحب مرحوم مورخہ ۲۵/۶۵ کو وفات پا چکے ہیں
ان کی جو امانتی رقم خزانہ تحریک جدید ربوہ میں جمع ہے وہ مجھے دلائی جائے تا میں مرحوم
کے قرض کی ادائیگی کر سکوں مرحوم کے ورثاء میں میرے علاوہ میرے بھائی محمد اشرف صاحب
اور تین ہماری ہمشیرگان (بشریٰ بیگم صاحبہ، سلیمہ بیگم صاحبہ اور رابعہ بیگم صاحبہ) اور
ایک ہماری والدہ ہیں۔ میں دوسرے ورثاء کی طرف سے ان کی رضامندی کی تحریریں بھی پیش کر
سکتا ہوں۔ افسر صاحب امانت تحریک جدید نے اطلاع دی ہے۔ کہ مرحوم کی امانت میں ۹۳۹/- روپے موجود ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۱۴۱:- میں رشیدہ بیگم زوجہ محمد حنیف نعیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۱۳/۱۵ سی بلاک شیر شاہ کالونی ڈاک خانہ کراچی نمبر ۲۸ ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱)۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپیہ ہے۔

(۲)۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:-

(۱) ایک ہار طلائی وزن ۱ ۳/۴ تولہ

(۲) انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزن ۱/۲ تولہ

(۳) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ۱ تولہ

جملہ وزن ۳ ۱/۴ تولہ قیمت -/۵۰۰ روپے ہے

اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں۔

میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

الامۃ:- رشیدہ بیگم۔ گواہ شد:- برکت اللہ محمود۔ ربوہ۔ گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ جماعت احمدیہ کراچی

مسل نمبر ۱۸۱۴۲:- میں زینب بیگم زوجہ عبد الکریم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ حال ریتالہ خورد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر یک صد روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی کانٹے ایک جوڑی وزن ایک تولہ قیمت -/۱۲۰ روپے کل میزان مع حق مہر -/۲۲۰ روپے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کر دوں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس جائداد کے علاوہ میری آمد کا کوئی ذریعہ نہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف عبد الکریم خاوند موصیہ

الامۃ:- زینب بی بی۔

گواہ شد:- شیخ محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ریتالہ خورد

گواہ شد:- سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۸۱۴۳:- میں محمد بشیر ولد چوہدری فیروز الدین قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بھڑ تانوالہ ڈاک خانہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت میری فوج کی پنشن ماہ کی ۲۰-۲۵ روپے کل سال کی رقم ۳۰۲/۴۰ روپے بنتی ہے۔ آگے میری بورڈ پنشن جو ہے ماہ کی ۲۲-۷۵ روپے کل سال کی رقم -/۲۷۳ روپے۔ ان دونوں پنشنوں کا میں ۱/۱۰ حصہ وصیت کرتا ہوں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ یعنی دسویں حصہ کو داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- محمد بشیر۔

گواہ شد:- اللہ دتہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھڑ تانوالہ

گواہ شد:- غلام نبی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ "

مسل نمبر ۱۸۱۴۴:- میں حسن آرا بیگم زوجہ بشارت احمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالرحمت شرقی ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔ (۱) حق مہر مبلغ چھ صد روپیہ بذمہ خاوند تھا جس میں سے مبلغ تین صد روپیہ میں نے اپنے خاوند مسمی بشارت احمد صاحب کو معاف کر دیا ہے۔ اب بقایا مبلغ تین صد روپیہ -/۳۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔

(۲) زیور طلائی وزنی پانچ تولہ تفصیل یوں ہے۔ چوڑی طلائی ۲ ۱/۲ تولہ تین عدد انگوٹھیاں طلائی وزنی ۱ ۱/۲ تولہ کانٹے طلائی ایک تولہ کل وزن پانچ تولہ قیمت بحساب -/۱۲۱ روپے تولہ کل مالیت مبلغ -/۶۰۵ روپے ہے۔ پاؤں کی پازیب چاندی مالیتی -/۳۵ روپے۔ قیمت کل زیور -/۶۴۰ روپے ہے میں مندرجہ بالا جائداد کے ایک بٹا دس (۱/۱۰) حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرے ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی دستخط

الامۃ:- حسن آراء بیگم

گواہ شد:- عبد الغنی بقلم خود محلہ دارالرحمت شرقی

گواہ شد:- بشارت احمد بقلم خود۔

ضرورت ہے

ایک معمر صحابیہ کے لئے ایک نگران خادمہ کی ضرورت ہے جو محبت کے ساتھ انہیں صاف ستھرا رکھنے کی ذمہ داری لینے کے لئے تیار ہو۔ سادہ کپڑوں اور سادہ خوراک کے علاوہ اسے سو روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ رہائش ایک گاؤں کے گھر میں ہوگی جس میں بجلی کے پنکھوں اور ریفریجریٹر کی سہولتیں موجود ہیں۔ درخواست معرفت چوہدری ظہور احمد باجوہ ناظر زراعت ربوہ بھیجی جائے۔

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مارچ کا مہینہ قریب الاختتام ہے۔ تمام قائدین کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کے پاس جس قدر بھی چندہ خدام الاحمدیہ کی رقوم اکٹھی ہو چکی ہیں فوراً مرکز میں روانہ کر دیں اور جن مجالس نے کوئی چندہ وصول نہیں کیا وہ وصولی کی طرف توجہ دیں۔ مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بے بی ٹانک (BABY TONIC)

بچوں کی مندرجہ ذیل تکالیف میں بہت مفید ہے:- (۱) کمزوری اور سوکھا پن (۲) بدہضمی (۳) دست نکلنے کی تکالیف (۴) مٹی کھانے کی عادت۔ بڑی شیشی ۲ روپے چھوٹی شیشی سوا روپیہ خرچ ڈاک سوا روپیہ درجن یا زیادہ پر ۲۵ فیصد کمیشن۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ لاہور۔ ربوہ

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا چاہیئے سالانہ چندہ: چھ روپے صرف (قائد عمومی)

جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک عہد کی تجدید

اِس عہد پر "صدق جدید" لکھنؤ کا اپنے قارئین سے ایک سوال

"نظر اِس پر جمائیے کہ خود یہ عہد کیا ہے اور ہم کو اور آپ کو اس سے کوئی سبق ملتا ہے یا نہیں؟"

مورخہ ۹ نومبر ۱۹۶۵ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ پڑھانے سے قبل پچاس ہزار احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے ان سے ایک عہد کی تجدید کرائی تھی۔ مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی نے اپنے مؤقر جریدہ "صدق جدید" لکھنؤ میں "ایک تجدید عہد" کے زیر عنوان وہ عہد شائع کرنے کے بعد اپنے قارئین سے ایک سوال کیا ہے۔ ہم "صدق جدید" کے حوالہ سے ذیل میں وہ عہد اور مولانا موصوف کا سوال درج کرتے ہیں:۔

"ایک تجدید عہد [illegible] میں چاہتا ہوں کہ [illegible] جبکہ ہم سب اپنے رب رؤف کو گواہ بنا کر اس مقدس مونہہ کی خاطر جو چند گھڑیوں میں ہماری آنکھوں سے اوجھل ہونے والا ہے اپنے ایک عہد کی تجدید کریں اور وہ عہد یہ ہے کہ ہم دین اور دین کے مصالح کو دنیا اور اس کے سب سامانوں اور اس کی ثروت اور وجاہت پر ہر حال میں مقدم رکھیں گے اور دنیا میں دین کی سربلندی کے لئے مقدور بھر کوشش کریں گے۔"

یہ تقریر جماعت احمدیہ (قادیانی) کے نئے امام نے سابق امام کے جنازے کے سامنے لاؤڈ اسپیکر پر کی۔ اس بحث میں نہ الجھئے کہ عہد لینے والا کون تھا اور اس کے عقیدے کیا ہیں اور کیا نہیں۔ نظر صرف اس پر جمائیے کہ خود یہ عہد کیا ہے اور ہم کو اور آپ کو اس سے کوئی سبق ملتا ہے یا نہیں؟"

(اخبار صدق جدید لکھنؤ۔ جلد ۱۶ نمبر ۷ بابت ۱۴ جنوری ۱۹۶۶ء)

کُل ربوہ تقریری مقابلہ

مورخہ ۱۸ مارچ کو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ایک کُل ربوہ تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ جس میں مرزا نصیر احمد صاحب دار الصدر غربی اور خواجہ عبد المومن صاحب زعیم حلقہ گولبازار نے علی الترتیب اوّل اور دوم پوزیشن حاصل کی۔ خدا تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین"

حیدر علی ظفر
(نائب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرے بھائی منور احمد ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء سے بلا اطلاع گھر سے کہیں چلے گئے ہیں۔ والدین سخت پریشان ہیں اور فکر مند ہیں وہ جہاں کہیں بھی ہوں اس اعلان کو پڑھتے ہی فوراً گھر واپس آجائیں۔

ان کی عمر ۱۶، ۱۷ سال ہے، قد ۵ فٹ ۸ انچ کے قریب۔ رنگ گورا اور پیشانی کشادہ ہے عینک لگاتے ہیں۔ اوپر کا سامنے والا دانت گرا ہوا ہے سیاہ پتلون اور سمر کی سفید ریشمی بوشرٹ پہنے ہوئے ہیں۔ جن صاحب کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔ ایسے صاحب کو مبلغ دو صد روپیہ نقد انعام اور آمد و رفت کا کرایہ دیا جائے گا

مظفر احمد سٹوڈنٹ ایم ایس سی (فزکس)
پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور

محترم ملک علی حیدر صاحب آف دوالمیال کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم ملک علی حیدر صاحب آف دوالمیال مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۶۶ء کو بعمر قریباً ۸۰ سال راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کا جنازہ مورخہ ۲۰ مارچ کو راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ قبر پر محترم میاں عبد الرحیم احمد صاحب نے دعا کرائی۔

محترم ملک صاحب مرحوم بہت نیک متقی اور پرہیزگار بزرگ تھے اور ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(کیپٹن ملک محمد عبد اللہ صدر محلہ باب الابواب ربوہ)

تعمیر ہال خدام الاحمدیہ

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خاکسار نے سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اجازت اور خوشنودی کے ساتھ تعمیر ہال کے ضمن میں ۳۱۳ روپے کی ایک تحریک احباب جماعت کی خدمت میں پیش کی تھی خدا تعالیٰ کے فضل سے توقع سے زیادہ احباب نے اس تحریک میں وعدہ لکھوایا لیکن وصول کی رفتار تسلی بخش نہیں جس کی وجہ سے اب تعمیر کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

اس لئے خاکسار ان تمام بھائیوں کی خدمت میں جنہوں نے ۳۱۳ روپے کا وعدہ کیا تھا۔ درخواست کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد اپنا وعدہ پورا کرنے کی طرف توجہ دیں نیز دوسرے مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ تعمیر ہال میں ہماری مدد فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

جن احباب نے جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ ہال دیکھا ہے وہ ضرور اس بات کو سمجھ گئے ہوں گے کہ ربوہ میں اس قسم کے ہال کی کتنی ضرورت تھی۔ پس سب احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی طاقت کے مطابق مدد فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مرزا رفیع احمد
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)